



سوال

تین وتر کٹھے پڑھنے کا طریقہ

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علماء احناف کہتے ہیں کہ صرف آخری تشہد میں بیٹھنے کی بجائے نماز مغرب کی دوسری رکعت کے بعد بھی بیٹھنا چاہیے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے لئے نبی کریم ﷺ کی سنت بہترین نمونہ اور اسوہ ہے، جب آپ ﷺ کا کوئی طریقہ حدیث سے ثابت ہو جائے تو پھر دیگر تمام حضرات کے طریقے وہاں باطل ہو جاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ تین و ترائیک ہی تشہد سے پڑھتے تھے اور آپ ﷺ نے نماز وتر کو نماز مغرب کے مشابہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

سیدنا ہشام اور سیدنا عطاء فرماتے ہیں :

أَنَّكَانَ لُتْرًا بِعَلَّابٍ «لَا يَخْلُفُ فِيمَنْ وَلَا يَتَّبِعُ إِلَّا فِي آخِرِينَ» (مسردک: 1142)

نبی کریم تین و ترائیک پڑھتے تھے اور ان کے آخر میں تشہد بیٹھتے تھے۔

سیدنا ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

"«لَا تُؤْتِرُوا بِعَلَّابٍ، وَلَا تَجْبُوا بِصَلَاةِ الْغَرْبِ.»" (ماکم: 304/1)

تین و ترائیک پڑھو اور نہ ہی اسے نماز مغرب کے مشابہ کرو۔

مزید تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر (3063) پر کلک کریں۔

حدا ما عمدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ